

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ مائل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

24 جولائی 2026ء

پریس ریلیز

امریکہ کی عرب ممالک کو نام نہاد ابراہیم اکارڈز کے جال میں پھنسانے کی تازہ کوششیں انتہائی تشویشناک ہیں۔ ایران، حوثی اور خطے کے دیگر مسلم ممالک آپس کی جنگ کی بجائے صبر و تحمل سے کام لیں۔ پاکستان کو بڑھتے ہوئے صہیونی ہاتھوں کو توڑنے کے لیے عسکری کے ساتھ نظریاتی معرکہ حق کے لیے تیار رہنا ہوگا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): امریکہ کی عرب ممالک کو نام نہاد ابراہیم اکارڈز کے جال میں پھنسانے کی تازہ کوششیں انتہائی تشویشناک ہیں۔ ایران، حوثی اور خطے کے دیگر مسلم ممالک آپس کی جنگ کی بجائے صبر و تحمل سے کام لیں۔ پاکستان کو بڑھتے ہوئے صہیونی ہاتھوں کو توڑنے کے لیے عسکری کے ساتھ نظریاتی معرکہ حق کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ایران پر دوبارہ حملوں کے آغاز اور ایران کی عرب ممالک کے خلاف عسکری کارروائیوں نے پورے خطے کو ایک مرتبہ پھر بارود کے دھانے پر لاکھڑا کیا ہے۔ یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب پر حملوں نے بھی جنگ کا رخ امریکہ اور اسرائیل سے پھیر کر مسلم ممالک کی طرف کر دیا ہے، جو کسی المیہ سے کم نہیں۔ پھر یہ کہ آبنائے ہرمز کے ساتھ باب المندب کی گزرگاہ کی بندش سے دنیا بھر کی بحری تجارت و معیشت کی تباہی کے آثار واضح ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف اسرائیل، غزہ، مغربی کنارے اور لبنان میں مسلمانوں کی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے اور اُس کے مظالم کو روکنے کے لیے نہ مسلم ممالک تیار نظر آتے ہیں نہ ہی بین الاقوامی ادارے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ امریکہ کے صدر ٹرمپ کا یہ بیان کہ سعودی عرب کے ساتھ ”صرف پُر امن مقاصد“ کے لیے جوہری معاہدہ اس بات سے مشروط ہوگا کہ سعودی عرب نام نہاد ابراہیم معاہدوں کا حصہ بنے، انتہائی تشویش ناک ہے۔ ٹرمپ کے اس بیان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ امریکہ درحقیقت صہیونیوں کے ”گریٹر اسرائیل“ کے ایلوسی ایجنڈا کی تکمیل کے لیے سرگرداں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اب بھی مسلم ممالک آپس میں دست و گریباں رہے اور اپنے اصل دشمن کا دراک نہ کر سکے تو تباہی و بربادی سے کوئی نہیں بچ سکے گا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان کو برادر مسلم ممالک کے مابین ثالثی اور مصالحت کروانے کا کردار ادا کرتے رہنا چاہیے۔ البتہ دشمن بالخصوص صہیونیوں کا اگلا ہدف پاکستان خود ہو سکتا ہے، لہذا ہمیں عسکری تیاری کے ساتھ نظریاتی سطح پر خود کو مضبوط اور سیاسی و معاشی سطح پر مستحکم کرنا ہوگا۔ پاکستان میں اسلام کا نظام عدل اجتماعی نافذ ہوگا، تو ہی ہم دشمن کے اپنے طرف بڑھتے ہوئے ہاتھوں کو توڑ سکیں گے اور اُمتِ مسلمہ کی قیادت کی ذمہ داری بھی ادا کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پاکستان سمیت اُمتِ مسلمہ کے قائدین آپس کے اتحاد و اتفاق سے دشمن کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کی جدوجہد کریں۔ آمین!

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشر و اشاعت



TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: July 24th, 2026

America's renewed attempts to lure Arab states into the trap of the so-called Abraham Accords are deeply alarming.

Iran, the Houthis, and other Muslim countries in the region must exercise patience and restraint instead of engaging in conflict with one another.

Pakistan must prepare for an ideological struggle for truth alongside military preparedness to break the advancing Zionist grip.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that America's renewed attempts to lure Arab states into the trap of the so-called Abraham Accords are deeply alarming. Iran, the Houthis, and other Muslim countries in the region must exercise patience and restraint instead of engaging in conflict with one another. Pakistan, he said, must prepare for an ideological struggle for truth alongside military preparedness to break the advancing Zionist grip. He stated that the renewed US attacks on Iran, coupled with Iran's military operations against Arab states, have once again brought the entire region to the brink of war. The attacks launched by the Houthis in Yemen against Saudi Arabia have also diverted the course of the conflict away from the United States and Israel towards Muslim countries themselves—a development that is nothing short of tragic. Furthermore, the prospect of the closure of both the Strait of Hormuz and the Bab al-Mandab Strait has raised clear fears of severe disruption to global maritime trade and the world economy. Meanwhile, Israel continues its genocide of Muslims in Gaza, the West Bank, and Lebanon, while neither the Muslim countries nor the international institutions appear willing to take effective steps to halt its atrocities.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that US President Donald Trump's statement – that a nuclear agreement with Saudi Arabia, ostensibly for “peaceful purposes only,” would be contingent upon Saudi Arabia joining the so-called Abraham Accords – is deeply alarming. This statement has once again demonstrated that the United States is, in reality, actively working to advance the satanic agenda of the Zionists' Greater Israel project. He warned that if the Muslim countries continue to remain embroiled in conflicts among themselves and fail to recognize their real enemy, no one will be spared from devastation and destruction. The Ameer further stated that Pakistan should continue to play the role of mediator and peacemaker among its fellow Muslim countries. At the same time, Pakistan itself could become the next target of the enemy – particularly the Zionists. Therefore, alongside strengthening its military preparedness, Pakistan must reinforce itself ideologically and attain political and economic stability. Only through the establishment and implementation of the Islamic system of social justice in Pakistan will the nation be able to break the advancing hands of its enemies and fulfill its responsibility of providing leadership to the Muslim Ummah. He concluded by praying that Allah (SWT) enable the leaders of Pakistan and the wider Muslim Ummah to unite and strive together to defeat the nefarious designs of the enemy. Ameen.

Issued by:

Raza-ul-Haq

Markazi Nazim Nashr o Ishaat